دانشوری برائے سماجی تبدیلی

'The Islam and Human Rights Fellowship ' پروگرام کی شروعات صرف اور صرف اس مقصد سے کی گئی ہے کہ ہم ان دانشور حضرات اور محققین سے استفادہ کر سکیں جو اس میدان سے منسلک ہیں اور کافی سرگرم ہیں۔ اسلامی معاشرے میں یہ حضرات انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کے لیے کافی مرکزی کردار ادا کر سکتے ہیں۔
یہ لوگ انسانی حقوق کی پامالی کی جو بنیادی وجہ اس کی تحقیق و تفتیش بخوبی کر سکتے ہیں اور کافی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس مشکل کو کیسے ایک مؤثر اور مثبت طریقے سے حل کیا جائے ان ماہرین کی مدد کافی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ لوگ سماجی تبدیلی کے طریقہ کار کے بارے میں لوگوں کے اندر ایک شعور پیدا کر سکتے ہیں جس کے ذریعہ عام انسان کے اندر معلومات اکٹھا کرنے کی جستجو پیدا ہوسکتی ہے۔ اس طرح کی تحقیقات انسانی حقوق کے متعلق جو معلومات اور تحریریں ہیں اس میں مزید اضافہ کرسکتی ہیں اور انسانی حقوق کے اس موضوع کو قومی اور بین الاقوامی تناظر میں سمجھنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ اس میدان میں سرگرم دانشور حضرات کی فکر و تحریر کو ہم ایک مکمل نظریہ اور اصول وضوابط کی شکل دے سکتے ہیں۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ وہ نظریہ، نظریہ نہیں ہے جس کو عمل میں نہ لایا جا سکے اور کسی بھی نظریہ کی کامیابی صرف اس کے عمل پہ منحصر ہے۔ اسی طرح انسانی حقوق سے متعلق سارے کے سارے نظریہ اور اصول تبھی کامیاب ہو سکتے ہیں جب ان کو عملی جامہ پہنایا جائے اور لوگوں کی عام زندگی کو بہتر بنایا جائے۔ ہمیں اپنے طور پر ایک باہمی سودمند تحقیقات کی شروعات کرنی چاہیے اور قسمت کے بھروسہ نہیں بیٹھنا چاہیئے۔
اس Website کی شروعات صرف انہیں چیزوں کو ذہن میں رکھ کر کی گئی ہے اور اس میں اس وقت تک کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی جب تک لوگ اس کا پورا پورا استعمال نہ کریں۔